1703 ۔ دعوت وتبلیغ کی ابتدا کس چیزسے کرنی چاہیے ؟

سوال

اگرکوئ کسی کودعوت دینا چاہے توکس چیزسے ابتدا کرے اوراسے کیا کلام کرنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سائل دعوت الی اللہ کا کام کرنا چاہتا ہے یہ یاد رہے کہ دعوت الی اللہ میں حکمت اورموعظہ حسنہ اوراسی طرح نرم لہجہ اورعدم عنف اورملامت وتوبیخ سے احتراض کرنا ضروری ہے ۔

اوراسی طرح دعوت میں سب سے پہلے امورکی دعوت دینی چاہیے اورپھراس سے کم درجہ والے امور ، جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے ہرطرف اپنے ایلچی روانہ کیے اورانہیں حکم دیا کہ اہم اشیاہ اورپھراس کےبعد دوسرے درجہ پراہم امورکی دعوت دیں جیسا کہ حدیث معاذ رضي اللہ تعالی عنہ میں ہے :

معاذرضي اللہ تعالی عنہ کوجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب روانہ کیا توانہیں فرمایا :

(سب سے پہلے انہیں دعوت دینا کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئ اورمعبود نہیں اوریہ بھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اگرانہوں نے اس کا اقرار کرلیا توپھران کے علم میں یہ لائيں کہ اللہ تعالی نے دن رات میں ان پرپانچ نمازیں فرض کیں ہیں ، اگروہ اسے تسلیم کرلیں توپھرانہیں یہ بتائيں کہ اللہ تعالی نے ان پرزکاۃ فرض کی ہے جومالداروں سے لے کر غرباومساکین کودی جائے گی) ۔

تواس طرح اہم امورکی درجہ بندی کے ساتھ دعوت دے اوراس کے لیے مناسب وقت اورفرصت تلاش کرنا چاہیے اوراسی طرح جگہ بھی مناسب ہونی چاہئے ، بعض اوقات مناسب یہ ہوتا ہے کہ کسی کواپنے گھرمیں دعوت دے کر اس سے بات کی جائے ۔

اورکسی کےلیے یہ مناسب ہوسکتا ہے کہ اس کے گھرمیں جاکراسے دعوت دی جائے ، اوریہ بھی مناسب ہے کہ اسے وقتافوقتا دعوت دی جائے ، بہرحال عقلمنداوربصیرت رکھنےوالامسلمان لوگوں کوحق کی دعوت دینے میں تصرف کرناجانتا ہے ۔ .